39496-خاوند کے کسی اور سے بھی تعلقات ہیں

سوال

شادی کے دس برس اور حلال کی محبت اور چار بیٹوں کے پیدا ہونے کے بعد میرے خاوند نے انٹرنیٹ کے ذریعہ ایک عورت سے جان پہچان کی جو کہ شیطان صفت انسان ہے جس نے ہماری زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے، قصہ مختصر کہ میرا خاوند اس کا غلام بن کر رہ گیا ہے وہ اسے جو بھی کہتی ہے خاوند اسے ہر حالت میں تسلیم کرتا ہے۔

میری اور بچوں کی زندگی جہنم بن کر رہ گئی ہے، وہ اس سے توبہ بھی نہیں کرتا اور پھر خاص کر اس نے اس عورت سے شادی بھی نہیں کی کیونکہ وہ شادی سے انکار کرتی ہے، مجھے دو بار طلاق ہو چکی ہے اور صرف ایک طلاق باقی ہے، اب میں خاوند کے ساتھ ہی زندگی بسر کر رہی ہوں لیکن وہ دوسری عورت کے ساتھ حتی کہ گھر میں بھی موبائل اور انٹرنیٹ کے ذریعہ جب میں اسے اس کے ساتھ بات کرتے ہوئے دیکھتی ہوں اور وہ اس میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتا تو میرے اندر ایک آگ سے بھڑک اٹھتی ہے، اس حالت میں بھی میں اللہ تعالی سے رجوع کرتے ہوئے اسی سے اپنے غم وملال کی شکایت اور مدد کی درخواست کرتی ہوں۔

میں دو برس سے صبر کے کڑوے گھونٹ پی رہی ہوں اور وہ اپنی محبت کے نشہ میں مست ہیں، جیسا کہ وہ کہتا ہے۔۔۔ اور میں دیکھ رہی ہوں۔۔۔ کیا اس میں ان دونوں کی کوئی انتہاء ہوگی، اور کیا میں اسی عذاب سے دوچار رہوں گی۔۔۔

استغفر اللہ العظیم، میں اس کے لیے دن رات بددعائیں کرتی ہوں لیکن اس پر کچھ اثر ہی نہیں اور نہ ہی کچھ ہوتا ہے جیسا کہ کوئی پہاڑ ہو جو گرنے والا نہیں، میں خاوند کے ظلم میں رہتی ہوں اور میرے سامنے کسی اور سے محبت کی پینگیں چڑھاتا رہتا ہے، مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میں اس انسان کی طرح ہوں جس کا سب کچھ تباہ ہو چکا ہو اور وہ ہر چیز میں اپنا بھروسہ بھی کھو بیٹھنے والی ہو، مجھے کیا کرنا چاہیے؟

آپ میرے لیے اللہ تعالی سے دعا کریں کہ میں جس عذاب میں گرفتار ہوں اللہ تعالی مجھے اس سے نجات عطا فرمائے، اور میرے ایمان کو ثابت قدم رکھے اور مجھے ان دونوں کے ظلم وزیادتی سے بچائے، آمین یا رب العالمین۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی مشکل کو دور کرے اور آپ کے غم کو ختم کر دے، اور آپ کے ایمان میں ثابت قدمی اور یقین کی زیادتی فرمائے۔

آپ نے اپنے خاوند کے جو حالات ذکر کیے ہیں وہ ایک برا عمل ہے جو اللہ تعالی کو پسند نہیں اور نہ ہی اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہیں اور نہ ہی مومن بندوں کو پسند ہیں۔

کسی عورت سے عشق ومحبت کے تعلقات قائم کرنا مرد کے لیے حلال نہیں، بلکہ واضح طور پر حرام ہیں، چاہے وہ انٹرنیٹ کے ذریعہ ہوں یا پھر ٹیلی فون کے ذریعہ یا کسی اور طریقہ سے، اس لیے کہ یہ کام اس سے بھی بڑھ کر وعدوں اور ملاقاتوں اور پھر فحاشی اور زنا تک لے جاتے ہیں، اور یہ بعینہ ہلاکت وتباہی کا کام ہے۔

اوراگر یہ مدہوشی اور مستی جس میں آپ کا خاوند جی رہا ہے نہ ہوتی تواسے وحشت اوراندھیرا اورالمنا کی محسوس ہوتی ، اوریہ وہ معاملات ہیں جومعاصی اورگناہ اورگناہ و معصیت کی ہیشگی سے بہت ہی کم خالی ہوتے ہیں ۔

آپ اسے سچ نہ سمجھیں کہ وہ بڑی نفع منداور مستی کی زندگی بسر کررہا ہے ، بلکہ وہ تومدہوشی اور غفلت اوراللہ تعالی سے بھی دور ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کافحش کام کرنے والوں کے بارہ میں فرمان ہے :

.{تیری عمر کی قسم !وہ تواپنی بدمستی میں سرگرداں تھے }.الحجر (72) ۔

اورسب سے گندہ اورقبیح فعل اورکام یہ ہے کہ انسان معصیت کواعلانیہ طورپر کرے اورپھر اس پر فخر بھی کرے اوراس کے انجام اورسزا کی اسے کوئی پرواہ نہ ہو، اسی لیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس طرح فرمایا :

(میری ساری امت سے درگزر کردیا گیا ہے سوائے اعلانیہ برائی کرنے والوں کے ، اوراعلانیہ گناہ میں سے یہ بھی ہے کہ انسان رات کے اندھیرے میں کوئی کام کرے اورجب صبح کرے تواللہ تعالی نے اس کے اس کام کی پردہ پوشی فرمائی تھی لیکن وہ یہ کہتا پھرے اے فلاں میں نے رات ایسے ایسے کیا ، رات بھر تواللہ تعالی نے اس کی پردہ پوشی فرمائی اور صبح کووہ اللہ تعالی کے پردہ کواتار پھینکے) صحیح بخاری حدیث نمبر (6069) ۔

یہ ضروری ہے کہ آپ اللہ تعالی کا شکرادا کریں کہ اللہ تعالی نے آپ کواس سے عافیت دی اورپاک صاف رکھا ہے اوراس گندگی سے بچا کررکھا ہے ، اوراس اوراس طرح کی دوسری عورتوں پر آپ کو فضیلت دی ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جوکوئی بھی کسی مصیبت میں مبتلاء شخص کودیکھے تواسے یہ دعا پڑھنی چاہیئے :

(الحمد للہ الذي عافاني مما ابتلاک بہ وفضلني علی کثیر ممن خلق تفضیلا)

اس اللہ تعالی کا شکر ہے جس نے مجھے اس چيز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلاء کررکھا ہے اورمجھے اپنی بہت ساری مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی)

تواسے وہ بیماری نہیں لگے گی ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (3432) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3892) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو صحیح سنن ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے ۔

آپ کے علم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی ظالم کوڈھیل اور مہلت دیتا ہے اورجب اسے پکڑتا ہے توپھر وہ اس سے بھاگ نہیں سکتا ۔

جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالی ظالم کومہلت اورڈھیل دیتا ہے اورجب اسے پکڑتا ہے توپھر وہ اس سے بھاگ کرکہیں جانہیں سکتا ، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی :

.{اورتیرے رب کی پکڑکا یہی طریقہ ہے جب کہ وہ بستیوں کے رہنے والے ظالموں کو پکڑتا ہے ، بیشک اس کی پکڑدکھ دینے والی اورنہایت سخت ہے }.

صحیح بخاری حدیث نمبر (4409)۔

توآپ کواس ظالمہ کا باقی رہنا اور صحیح سلامت رہنا دھوکہ میں نہ ڈال دے ، اس لیے کہ مظلوم کی پکار و دعا اوراللہ تعالی کے مابین کوئی پردہ حائل نہیں ۔

اورہوسکتا ہے کہ آپ اپنے خاوند کووعظ و نصیحت کرنے کے لیے اہل خیر میں سے کسی کو پائیں جواسے وعظ و نصیحت کرے ، اگرچہ یہ مسجد کے خطیب کے ذریعہ جمعہ کے خطبہ میں ہی ہو مثلا وہ کسی جمعہ میں عورت ومرد کے حرام تعلقات کے موضوع پر خطبہ جمعہ دے اوراس کی مذمت بیان کرتا ہوااسے ایک برائی ثابت کرے اوراس کے ساتھ ساتھ اس فعل کی دنیا اورآخرت میں سزا کا بھی ذکر کرے ۔

آپ اللہ تعالی سے دعا کثرت کے ساتھ کیا کریں اورخاص کر دعا قبول ہونے کے اوقات میں کریں مثلا رات کے آخری حصہ میں یا پھر آذان اوراقامت کے مابین ، اوراسی طرح جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد ، اوراس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ آپ اس عورت کے لیے بددعا کریں اس لیے کہ ظالم ہے ، اوراس میں بھی سب سے اچھی دعا یہ ہے کہ اللہ تعالی آپ کی اصلاح کرے اورحالات درست فرمائے ۔

اورآپ پر یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اپنے خاوند کے لیے نرم برتاؤ کا مظاہرہ کریں اوراس کے لیے خوبصورت بن کررہا کریں جواسے آپ کی طرف مائل کردے ، ہوسکتا ہے اس عورت نے آپ کے خاوند کوکسی نرم لہجہ والی بات میں ہی اپنا اسیر بنالیا ہوجوآپ کے خاوند کوآپ سے نہیں مل سکی ، یا اس نے بناؤ سنگار کرکے اس کے لیے خوبصورتی کا اظہار کیا ہو۔

لھذا آپ بھی اس کواس طرح کی اشیاء سے مائل کرنے کی کوشش کریں اوراس کے دل کواپنی طرف کھینچیں ، اوراس کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں ، اس لیے کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے ایک آزمائش ہے جس کی بنا پر آپ کے گناہ معاف ہوں گے اورآپ کے درجات میں بلندی واقع ہوگی ۔

واللہ اعلم.